روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 22؍اکتوبر 2005ء 17رمضان 1426ہجری 22۔اخاء 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 238

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جو خداتعالیٰ کے حضور تضرع اور زاری کرتا ہے اور اس کے حدود واحکام کو عظمت کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور اس کے جلال سے ہیبت زدہ ہوکر اپنی اصلاح کرتا ہے۔ وہ خدا کے فضل سے ضرور حصہ لے گا۔ اس لئے ہماری جماعت کو چاہئے کہ وہ تہجد کی نماز کو لازم کر لیں۔ جو زیادہ نہیں۔ وہ دو ہی رکعت پڑھ لے، کیونکہ اس کو دعا کرنے کا موقع بہرحال مل جائے گا۔ اس وقت کی دعاؤں میں ایک خاص تاثیر ہوتی ہے، کیونکہ وہ سچے درد اور جوش سے نکلتی ہیں۔ جب تک ایک خاص سوز اور درد دل میں نہ ہو۔ اس وقت تک ایک شخص خواب راحت سے بیدار کب ہوسکتا ہے۔؟ پس اس وقت کا اٹھنا ہی ایک درد دل پیدا کر دیتا ہے جس سے دعا میں رقت اور اضطراب کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے اور یہی اضطراب اور اضطرار قبولیت دعا کا موجب ہو جاتے ہیں، لیکن اگر اٹھنے میں سستی اور غفلت سے کام لیتا ہے تو ظاہر ہے کہ وہ درد اور سوز دل میں نہیں کیونکہ نیند تو غم کو دور کر دیتی ہے۔ لیکن جبکہ نیند سے بیدار ہوتا ہے تو معلوم ہوا کہ کوئی درد اور غم نیند سے بھی بڑھ کر ہے جو بیدار کر رہا ہے۔ پھر ایک اور بات بھی ضروری ہے جو ہماری جماعت کو اختیار کرنی چاہئے۔ اور وہ یہ ہے کہ زبان کو فضول گوئیوں سے پاک رکھا جاوے۔ زبان وجود کی ڈیوڑھی ہے اور زبان کو پاک کرنے سے گویا خداتعالیٰ وجود کی ڈیوڑھی میں آجاتا ہے۔ جب خداتعالیٰ ڈیوڑھی میں آ گیا، تو پھر اندر آنا کیا تعجب ہے؟

پھر یاد رکھو کہ حقوق اللہ اور حقوق عباد میں دانستہ ہرگز غفلت نہ کی جاوے۔ جو ان امور کو مدنظر رکھ کر دعاؤں سے کام لے گا۔ یا یوں کہو کہ جسے دعا کی توفیق دی جاوے گی۔ ہم یقین رکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس پر اپنا فضل کرے گا۔

(ملفوظات جلد دوم ص 182)

حسن اور طوالت کا نہ پوچھ

حضرت ابوسلمہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا کہ رسول کریم ﷺ رمضان میں رات کو کتنی رکعات پڑھا کرتے تھے۔ انہوں نے فرمایا:

رسول کریم ﷺ رمضان اور اس کے علاوہ بھی رات کو گیارہ رکعات سے زائد نہیں پڑھتے تھے۔ پہلے چار رکعات پڑھتے ان کے حسن اور طوالت کے بارہ میں نہ پوچھ۔ پھر چار رکعات پڑھتے ان کے حسن اور طوالت کا بھی کیا کہنا۔

(صحیح بخاری کتاب التہجد باب قیام النبیؐ حدیث نمبر:1079)

زلزلہ زدگان کیلئے امداد

زلزلہ کے متاثرین کیلئے جماعت احمدیہ کی طرف سے امدادی سرگرمیاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر طور پر جاری ہیں۔ اس سلسلہ میں پاکستان بھر کی جماعتوں اور بیرون پاکستان کے احمدیوں نے بھی نہایت اخلاص کے ساتھ اس کارخیر میں شرکت کرنے کا عملی نمونہ دکھایا ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

اس سلسلہ میں جملہ جماعتوں سے درخواست ہے کہ نقد عطیات کے علاوہ اجناس میں صرف خیمے، بستر، کمبل، چاول اور آٹا بھجوانے کی ضرورت ہے پرانے کپڑے نہ بھجوائیں اور سامان کی ہر جنس کو الگ الگ پیک کر کے بھجوایا جائے۔ نقد رقوم کی وصولی ''انسانی ہمدردی کی مد'' میں صدر انجمن احمدیہ کے نام بھجوائی جائیں۔ (ناظر امور عامہ)

چندہ وقف جدید کی دعائیہ فہرست

29 رمضان المبارک کو حضور انور کی خدمت اقدس میں سو فیصد چندہ وقف جدید ادا کرنے والی جماعتوں اور احباب کی دعائیہ فہرست پیش کی جائے گی لہٰذا امراء کرام صدران جماعت اور سیکرٹریان وقف جدید سے درخواست ہے کہ چندہ وقف جدید کی سو فیصد وصولی کر کے 25 رمضان المبارک تک احباب کے اسمائے گرامی کی فہرستیں دفتر مال وقف جدید میں بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی روح القدس سے تائید ونصرت فرمائے۔ آمین (ناظم مال وقف جدید)

درخواست دعا

سانحہ مونگ کے زخمی ہونے والے ایک دوست مکرم ساجد منیر صاحب کا کامیاب آپریشن مورخہ 19؍اکتوبر کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہوگیا ہے۔ احباب جماعت سے ان کی کامل و عاجل صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ اسی سانحہ کے دیگر زخمی احباب میں سے 9؍افراد سول ہسپتال منڈی بہاؤالدین میں، ایک کھاریاں CMH میں، ایک لاہور میو ہسپتال میں اور ایک واقف نو بچہ زنانہ سرجیکل وارڈ فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ ان سب کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ (ناظر امور عامہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 356)

خدائی بشارتوں کی تجلی گاہ

سیدی حضرت مصلح موعود نے 8 مارچ 1956ء کو اپنے صاحبزادے مرزا اظہر احمد صاحب کے خطبہ نکاح کے دوران فرمایا:۔

''ہمارا خاندانی طریق یہی ہے کہ لڑکا ہو یا لڑکی اس کا مہر ایک ہزار روپیہ رکھا جاتا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے اپنی زندگی میں میرا جو مہر رکھا وہی میں نے بعد میں بھی رکھا ہے بعض رشتے نوابوں کے خاندان میں بھی ہوئے۔ لیکن میں نے اسی قدر مہر تجویز کیا تا کہ کوئی یہ نہ کہے کہ اپنی بیٹیوں کا مہر زیادہ رکھا ہے اور ہماری بیٹیوں کا کم۔

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ ہماری بڑی ہمشیرہ مبارکہ بیگم صاحبہ کا مہر 57 ہزار روپیہ رکھا گیا تھا۔ لیکن اس کی وجہ یہ تھی کہ مالیر کوٹلہ میں یہ طریق رائج تھا کہ نواب خاندان کی عورتوں کو ورثہ نہیں ملتا تھا۔ چنانچہ اس موقعہ پر بعض نے کہا کہ مہر تو اس لئے کم رکھا جاتا ہے کہ عورت خاوند کی جائیداد کی وارث ہوتی ہے۔ لیکن ریاست مالیر کوٹلہ کے قانون کے مطابق عورت وارث نہیں ہوسکتی اس لئے مہر زیادہ رکھا جانا ضروری ہے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا اچھا اگر یہ صورت ہے تو ورثہ میں لانے والی جائیداد کا حساب لگا لیا جائے اور اسی قدر مہر رکھ لیا جائے۔ پس درحقیقت ہمشیرہ مبارکہ بیگم صاحبہ کا مہر بھی اس لئے زیادہ رکھا گیا تھا کہ مالیر کوٹلہ کی ریاست کے دستور کے ماتحت وہ اپنے خاوند کے ورثہ کی حقدار نہیں ہوسکتی تھیں۔ لیکن جہاں عورت کو خاوند کی جائیداد سے ورثہ مل سکتا ہے وہاں ہم نے ایک ہزار روپیہ سے زیادہ مہر کبھی نہیں رکھا۔ وہ لوگ جن کی دنیوی حیثیت ہم سے بہت ہی کم ہے وہ اپنی لڑکیوں کا مہر بعض دفعہ آٹھ آٹھ دس دس ہزار روپیہ رکھ لیتے ہیں مگر چونکہ لڑکا اسے منظور کر لیتا ہے اس لئے ہمیں بھی اسی مہر پر نکاح کا اعلان کرنا پڑتا ہے۔ درحقیقت (۔) نے عورت کو اس کے خاوند کی جائیداد کا وارث بنایا ہے اور جب یہ صورت ہے تو زیادہ مہر کی کیا ضرورت ہوگی اگر خاوند کی اولاد ہوگی تو بیوی کو اس کی جائیداد کا آٹھواں حصہ مل جائے گا اور اگر اولاد نہیں ہوگی تو وہ اس کی جائیداد کے چوتھے حصے کی وارث ہوگی۔

پس جیسا کہ میں نے بتایا ہے ہمارے خاندان میں ایک ہزار مہر کا رواج ہے۔ صرف ہمشیرہ مبارکہ بیگم کا مہر زیادہ تھا اور وہ بھی حضرت خلیفہ اول کی تحریک پر مقرر کیا گیا تھا اور پھر نواب محمد علی خان صاحب نے بھی یہی کہا کہ ریاستی قوانین کے مطابق چونکہ عورتوں کو حصہ نہیں ملتا اس لئے مہر زیادہ رکھا جائے چنانچہ حضرت مسیح موعود نے اس کی اجازت دے دی۔ نواب صاحب کی وفات کے بعد اگر ان کی جائیداد کا آٹھواں حصہ بطور ورثہ ہمشیرہ مبارکہ بیگم کو ملتا تو اس کی قیمت 57 ہزار روپے سے یقیناً بہت زیادہ تھی کیونکہ بعد میں جائیداد کی قیمتیں بہت بڑھ گئی تھیں۔ اس وقت جو جائیداد ہمشیرہ وہاں چھوڑ آئی ہیں اس کا کلیم دیا گیا ہے وہ پندرہ لاکھ سے زیادہ کی ہے۔ ممکن ہے نکاح کے وقت نواب صاحب نے یہ خیال کیا ہو کہ ہمشیرہ مبارکہ بیگم کو ان کے خاندان میں جا کر مالی لحاظ سے فائدہ ہوگا۔ لیکن واقعہ یہ ہے کہ ہمیں جو جائیداد حضرت مسیح موعود سے ملی تھی وہ نواب صاحب کی جائیداد سے بہت زیادہ قیمتی تھی کیونکہ جو جائیدادیں ہمیں حضرت مسیح موعود سے ملی تھیں وہ قادیان کے بڑھنے کی وجہ سے بہت قیمتی ثابت ہوئیں۔ جب ہمشیرہ مبارکہ بیگم کا نکاح ہوا ہے تو گو ہم بادشاہوں کی اولاد تھے اور نواب محمد علی خان صاحب محض نواب تھے لیکن ہماری خاندانی حیثیت اس وقت مٹی میں دبی ہوئی تھی اور ان کی حیثیت قائم تھی۔ وہ سمجھتے تھے کہ ہم نواب ہیں لیکن ہم اپنی حیثیت ایک زمیندار سے زیادہ قرار نہیں دیتے تھے اس لئے ممکن تھا کہ کسی وقت ہمشیرہ کو طعنہ دیا جاتا کہ تو اب بڑے گھر میں آ گئی ہے۔ اسی لئے حضرت مسیح موعود کو ان کے بچپن میں ہی رویا میں دکھایا گیا کہ مبارکہ بیگم کہہ رہی ہیں کہ

''مینوں کوئی نہیں کہہ سکدا کہ ایسی آئی جس نے ایہہ مصیبت پائی''

(الحکم 10/جون 1903ء)

چنانچہ جب نواب صاحب کے مقروض ہونے کی وجہ سے ان کی مالی حالت خراب ہوئی تو آخری عمر میں ہمشیرہ اور ان کے بچے ہی نواب صاحب کے اخراجات کے لئے رقم مہیا کرتے تھے۔ غرض ہمشیرہ کے بچپن میں اور پھر ایسے وقت میں جب کہ حضرت مسیح موعود کی حیثیت ایک زمیندار سے زیادہ نہیں تھی۔ خدا تعالیٰ کا ہمشیرہ مبارکہ بیگم کی زبان سے الہاماً بتانا کہ

''مینوں کوئی نہیں کہہ سکدا کہ ایسی آئی جس نے ایہہ مصیبت پائی''

کتنا بڑا نشان ہے۔ بے شک وہ ایک نواب خاندان میں بیاہی گئی تھیں لیکن اللہ تعالیٰ جانتا تھا کہ ایک وقت ایسا آئے گا جب نواب صاحب کو مالی مشکلات پیش آئیں گی اور اس وقت خود اس لڑکی کی جائیداد خاندانی مصائب کو دور کرنے کا موجب ہوگی تو **یہ الٰہی تدبیر تھی۔ بچپن میں ایک بات کہی گئی تھی اور پھر وہ بات بڑی شان سے پوری ہوئی۔ بہرحال یہ اللہ تعالیٰ کے غیب کا ایک بین ثبوت ہے۔**

اسی طرح اور بھی سینکڑوں پیشگوئیاں ہیں جو بعد میں پوری ہوئیں اور حضرت مسیح موعود کی صداقت کا بین ثبوت بنیں۔ مثلاً میرے متعلق ہی آپ کی یہ پیشگوئی تھی کہ وہ صاحب شکوہ اور عظمت و دولت ہوگا۔ اب آپ لوگ دیکھ لیں کہ حضرت مسیح موعود کی اپنی زندگی میں آپ کی کس قدر جائیداد تھی۔ آپ نے مخالفین کو انعامی چیلنج کرتے ہوئے لکھا ہے کہ میں اپنی ساری جائیداد جو دس ہزار روپیہ مالیت کی ہے پیش کرتا ہوں گویا اس وقت آپ کی جائیداد صرف دس ہزار روپیہ کی تھی۔ لیکن اب وہ لاکھوں روپے کی ہو چکی ہے۔ یہ دولت کہاں سے آئی ہے یہ سب خدا تعالیٰ کا فضل ہے ورنہ مجھے یاد ہے کہ حضرت مسیح موعود کی وفات کے بعد جب نانا جان نے ہماری زمینوں سے تعلق رکھنے والے کاغذات واپس کئے تو میں اپنے آپ کو اتنا بے بس محسوس کرتا تھا کہ میں حیران تھا کہ کیا کروں۔ اتفاق سے شیخ نور احمد صاحب میرے پاس آئے اور کہنے لگے مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ کو ایک ملازم کی ضرورت ہے آپ مجھے رکھ لیں۔ میں نے کہا میں تنخواہ کہاں سے دوں گا۔ میرے پاس تو نہ کوئی رقم ہے جس سے تنخواہ دے سکوں اور نہ جائیداد سے اتنی آمد کی توقع ہے انہوں نے کہا آپ جو چھوٹی سے چھوٹی تنخواہ دینا چاہیں وہ دے دیں۔ اور پھر انہوں نے خود ہی کہہ دیا کہ آپ مجھے دس روپے ماہوار ہی دے دیں۔ چنانچہ میں نے انہیں ملازم رکھ لیا اور یہ خیال کیا کہ چلو اس قدر تو آمد ہو ہی جائے گی۔ لیکن بعد میں اللہ تعالیٰ **نے ایسا فضل کیا کہ جوں جوں شہر ترقی کرتا گیا۔ اس جائیداد کی قیمت بھی بڑھتی چلی گئی۔ جب قرآن کریم کے پہلے ترجمہ کے چھپوانے کا سوال پیدا ہوا تو میں نے چاہا کہ اس ترجمہ کی اشاعت کا سارا خرچ ہمارا خاندان ہی برداشت کرے۔ میں نے اس وقت شیخ نور احمد صاحب کو بلوایا اور ان سے کہا کہ اس وقت مجھے دو ہزار روپیہ کی ضرورت ہے کیا اس قدر روپیہ مہیا ہو سکے گا۔ انہوں نے کہا آپ زمین کا کچھ حصہ مکانات کے لئے فروخت کرنے کی اجازت دے دیں۔ تو پھر جتنا چاہیں روپیہ آ جائے گا۔** چنانچہ میں نے کچھ زمین فروخت کرنے کی اجازت دے دی یہ زمین 50 کنال کے قریب تھی اور اس جگہ واقع تھی جہاں بعد میں محلّہ دارالفضل آباد ہوا۔ تھوڑی دیر کے بعد شیخ صاحب واپس آئے اور ان کے ہاتھ میں روپوں کی ایک تھیلی تھی۔ انہوں نے کہا یہ دو ہزار روپیہ ہے۔ اور اگر آپ کو دس ہزار کی بھی ضرورت ہو تو وہ بھی مل سکتا ہے۔ میں نے کہا اس وقت مجھے اتنے ہی روپیہ کی ضرورت تھی زیادہ کی ضرورت نہیں چنانچہ اس طرح محلّہ دارالفضل کی بنیاد پڑی اور وہ روپیہ اشاعت قرآن میں دے دیا گیا۔ بعد میں اللہ تعالیٰ نے فضل کیا اور باغوں کی آمد کے علاوہ زمینوں کی آمد ہی لاکھ دو لاکھ روپیہ سالانہ تک پہنچ گئی اور مزید فضل اس نے مجھ پر یہ کیا کہ میں نے اس آمد کو اپنی ذات پر خرچ کرنے کی کوشش نہیں کی بلکہ ہمیشہ یہ روپیہ میں نے خدمت (دین) پر صرف کیا۔ اس کے بعد میں نے سندھ میں بھی زمین خریدی اور اس کی آمد بھی ہمیشہ سلسلہ کے کاموں میں ہی خرچ ہوتی رہی۔ **چنانچہ اس وقت تک میں دو لاکھ تیس ہزار روپیہ چندہ تحریک جدید کو دے چکا ہوں۔ اسی طرح ایک زمین چوہدری ظفراللہ خاں صاحب نے مجھے بطور نذرانہ دی جو ڈیڑھ لاکھ روپیہ کی تھی۔ وہ بھی میں نے تحریک جدید کو دے دی۔ اسی طرح تھل والی زمین میں نے صدر انجمن احمدیہ کے نام ہبہ کر دی ہے۔**

بہرحال مجھ پر اللہ تعالیٰ کا یہ فضل رہا کہ اس نے مجھے دولت کو ضائع کرنے سے محفوظ رکھا۔ آخر میرے بیوی بچے بھی تھے اور ان کی خواہش تھی کہ میں ان کے آرام کی کوئی صورت پیدا کروں۔ لیکن میں نے ان کی پرواہ نہیں کی بلکہ ہمیشہ اپنی آمد کا اکثر حصہ اشاعت (۔) کیلئے دیتا رہا۔ اور یہ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے اس پر نہ مجھے کوئی فخر ہے اور نہ کسی تعریف و توصیف کی خواہش ہے یہ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے جس کا شکر ادا کرنے کیلئے اس کے آگے جس قدر بھی ماتھا رگڑا جائے کم ہے۔ جائیدادیں اکثر اوقات انسان کیلئے وبال جان بن جاتی ہیں۔ اور اس سے خاندان تباہ ہو جاتے ہیں۔ ہاں اگر خدا تعالیٰ کسی کو عقل دے دے تو وہ ان تباہیوں سے بچ جاتا ہے۔

بہرحال میں یہ بتانا چاہتا تھا کہ کس طرح ایک زمانہ میں خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کی زبان سے ایک پیشگوئی فرمائی اور پھر اسے پورا کیا۔

(خطبات محمود جلد سوم صفحہ 677)

ے

خدایا تیرے فضلوں کو کروں یاد
بشارت تو نے دی اور پھر یہ اولاد
کہا ہرگز نہیں ہوں گے یہ برباد
بڑھیں گے جیسے باغوں میں ہوں شمشاد
خبر مجھ کو یہ تو نے بارہا دی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

سانحہ مونگ احمدیت کی تاریخ میں خون سے رقم ایک اور باب کا اضافہ ہے

اے ارضِ مونگ! تجھ پر وہ خون بہایا گیا جو ضائع نہیں جائے گا

مونگ ضلع منڈی بہاؤالدین میں ہونے والے بہیمانہ واقعہ کی تفصیلات اور جماعت کا صبر و استقامت

محمد رئیس طاہر صاحب

حالت نماز میں دلی جذبات اور احساسات کے ساتھ جسم و جان کو بھی خدا کی راہ میں پیش کر دینا صلحاء کی قدیم سے روایت ہے۔ اس روایت کو ایک دفعہ پھر زندہ کرنے کی توفیق مونگ ضلع منڈی بہاؤالدین کی چھوٹی سی جماعت احمدیہ کے نمازیوں کو ملی ہے۔ 7؍اکتوبر 2005ء، رمضان المبارک 1426ھ کا دوسرا دن۔ مونگ کی بیت الذکر میں نماز فجر کی دوسری رکعت تھی کہ انسان دشمنوں نے گولیوں کی برسات کر دی۔ 8 روزہ دار راہ مولیٰ میں قربان ہوگئے اور 16 کے قریب زخمی ہوئے۔ اس دلدوز واقعہ نے تمام عالم احمدیت میں غم کی کیفیت طاری کر دی۔ اور خدا کے حضور سجدہ ریز ہونے کے ساتھ ساتھ احمدی کثرت سے اپنے بھائیوں کے غم میں شریک ہونے کے لئے پہنچنے لگے۔

11؍اکتوبر 2005ء کو دفتر روزنامہ الفضل اور ایم ٹی اے پاکستان کا ایک وفد سانحہ مونگ میں قربان ہو جانے والوں کے ورثاء سے تعزیت اور زخمیوں کی عیادت کے لئے مونگ رسول اور رسول ہسپتال منڈی بہاؤالدین گیا۔ اس وفد میں خاکسار، محترم آغا سیف اللہ صاحب مینیجر روزنامہ الفضل، محترم عبدالسمیع خان صاحب ایڈیٹر روزنامہ الفضل، مکرم شہزاد احمد صاحب کارکن روزنامہ الفضل، مکرم فضیل عیاض احمد صاحب، مکرم کامران احمد صاحب، مکرم محسن احمد صاحب (ایم ٹی اے) اور جامعہ کے دو اساتذہ مکرم شبیر احمد صاحب ثاقب اور مکرم انتصار احمد نذر صاحب شامل تھے۔ وفد امیر ضلع مکرم محمود احمد صاحب خالد، نائب امیر مکرم عزیز الحق رامہ صاحب اور قائد ضلع مکرم نجیب احمد صاحب کے بھرپور تعاون پر شکرگزار ہے۔ آیئے آپ کو بھی مونگ لے چلیں اور مظلوموں سے ملائیں۔

مونگ کی تاریخ

مونگ ایک تاریخی حیثیت کا حامل گاؤں ہے اس گاؤں کی تاریخی روایات کا سلسلہ اڑھائی ہزار سال قبل ملتا ہے۔ ساڑھے تین سو سال قبل مسیح اس گاؤں کے اردگرد راجہ پورس اور سکندر اعظم کی لڑائی ہوئی تھی۔ راجہ پورس کے ایک وزیر کا نام تھا ''موہگہ''۔ اس کے نام پر یہ گاؤں آباد ہوا جو بعد میں نام بدلتے بدلتے ''مونگ'' بن گیا۔

ایک دفعہ کچھ انگریز اس گاؤں کی تاریخی حیثیت کے حوالے سے جائزہ بھی لینے آئے تھے اور انہیں قدیم آبادی کے نشانات کے طور پر برتنوں کے کچھ ٹکڑے بھی ملے تھے۔ یہ قصبہ منڈی بہاؤالدین شہر سے شمال مشرق کی سمت دس کلومیٹر کے فاصلہ پر ہے اور اس کی آبادی قریباً بیس ہزار نفوس پر مشتمل ہے۔ اس گاؤں میں لڑکوں کا ہائی سکول ہے اور لڑکیوں کا انٹرمیڈیٹ کالج ہے۔ یہ گاؤں انتظامی لحاظ سے یونین کونسل پر مشتمل ہے اور اس گاؤں میں آٹھ نمبردار ہیں جن میں سے ایک نمبردار احمدی ہیں۔

اس گاؤں سے چار پانچ کلومیٹر کے فاصلے پر رسول پاور سٹیشن اور گورنمنٹ ٹیکنیکل کالج رسول واقع ہے۔ اس گاؤں میں 25 مساجد ہیں جبکہ احمدیوں کی بیت الذکر ایک ہی ہے۔ احمدیہ بیت الذکر تقریباً 80 سال قدیم ہے۔

مکرم راجہ داؤد احمد صاحب اور مکرم ڈاکٹر راجہ مسعود احمد صاحب نے بتایا کہ ان کے پاس ان کی 13 پشتوں کا ریکارڈ موجود ہے۔

مونگ میں احمدیت

گاؤں کے پرانے بزرگوں کی روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں ہی یہاں احمدیت کا پیغام پہنچ چکا تھا اور دو یا تین بزرگوں کو حضور کا رفیق بننے کی سعادت حاصل ہوئی جن میں ایک کا نام بہادر صاحب ولد عمر صاحب ہے جو جٹ قوم سے تعلق رکھتے تھے۔

احمدیہ بیت الذکر قریباً 80 سال قدیم ہے۔ ایک سال قبل پرانی بیت الذکر کے دائیں طرف ایک نیا ہال تعمیر کیا گیا ہے۔ جس میں یہ بہیمانہ واقعہ ہوا۔ گاؤں میں احمدیوں کی تعداد اس وقت 150 کے قریب ہے۔

مذہبی فضا

مونگ گاؤں میں مذہبی فضا ہمیشہ سے ہی پرامن رہی ہے اور اس سانحہ سے قبل بھی انتہائی پرامن تھی۔ گاؤں کے جنرل کونسلر راجہ انصر محمود اور نمبردار رانا ذوالفقار نے بھی اس بات کا اظہار کیا کہ ہم سب گاؤں میں بھائیوں کی طرح رہتے ہیں۔ ہمارا کھانا پینا ایک ہے۔ ایک دوسرے کے دکھ درد میں شامل ہوتے ہیں۔ احمدی، سنی اور شیعہ موجود ہیں مگر کبھی بھی مذہبی منافرت کا واقعہ ہمارے گاؤں میں نہیں ہوا۔ انہوں نے یہ بھی کہا یہ بہت بڑا ظلم ہوا ہے۔ ہم احمدیوں کے دکھ درد میں برابر کے شریک ہیں۔ ہماری آپس میں رشتہ داریاں ہیں۔ ہم ان کے ساتھ ہیں۔ اس کے علاوہ اس واقعہ پر تمام گاؤں نے احمدیوں کے ساتھ بہت حسن سلوک کیا۔ جب فائرنگ کا سنا تو گاؤں کا ہر فرد بلا امتیاز زخمیوں کی مدد کے لئے دوڑا آیا جس کے پاس گاڑی تھی وہ اپنی گاڑی لے کر پہنچ گیا اور زخمیوں کو منڈی بہاؤالدین سول ہسپتال میں پہنچانے کے لئے ہر ممکن مدد کی۔ ایک آدمی کی بالکل نئی گاڑی تھی مگر ذرا پرواہ نہیں کی اور خون سے لت پت افراد کو گاڑی میں ڈال کر ہسپتال پہنچاتا رہا۔ یہی نہیں بلکہ ہسپتال میں بھی ہر قسم کی مدد کے لئے ہمہ وقت تیار رہے۔

سانحہ 7؍اکتوبر

سانحہ 7؍اکتوبر کے ایک عینی شاہد احمدی ڈاکٹر مکرم راجہ مسعود احمد صاحب کا بیان ہے کہ میں جب سحری سے فارغ ہو کر بیت الذکر نماز کے لئے جانے کو تیار ہو رہا تھا کہ گاؤں کا ایک شخص میرے پاس آیا اور کہا کہ میرے والد شدید بیمار ہیں انہیں دیکھ لیں۔ میں نے ان سے کہا کہ میں نماز فجر پر جا رہا ہوں۔ ابھی دوائی لکھ دیتا ہوں وہ انہیں دے دو مگر اس نے اصرار کیا اور موٹر سائیکل پر بٹھا کر لے گیا۔ جب معائنہ سے فارغ ہوا تو میں نے اسے بیت الذکر چھوڑ آنے کا کہا۔ جب ہم بڑی گلی سے بیت الذکر والی گلی میں مڑے تو سامنے سے ایک موٹر سائیکل سوار کو آتے دیکھا۔ اندھیرے کی وجہ سے میں اسے پہچان نہیں سکا۔ وہ ہمیں کراس کر کے آگے گزر گیا اتنے میں سامنے سے

مونگ رسول کے لوگو!

''مونگ'' میں دہشت گردی کرنے والوں کو
جس نے سبق پڑھایا اس کو بھی ڈھونڈیں
دینِ حق میں دہشت گردی جرم ہے ایک
دہشت گردی کو تو دین سے مت جوڑیں

دہشت گردی اور عبادت گاہوں میں
جانے کون سے مذہب میں یہ جائز ہے
''مونگ'' میں ہو ''گھٹیالیاں'' ''چک سکندر'' میں
ہر پہلو، ہر حال میں یہ ناجائز ہے

''مونگ رسول'' کے لوگو! تم گھبرانا مت
تم نے جو قربانی دی وہ نئی نہیں
ایک صدی پر عشق کا موسم پھیلا ہے
اور اندھیری رات ہمیشہ رہی نہیں

عبدالکریم قدسی

دوافراد کو ہتھیار اٹھائے منہ پر کالے رنگ کے ماسک یا کپڑا باندھے ہوئے آتے دیکھا۔جنہوں نے ہمارے قریب آ کر فائرنگ کی اور دوڑتے ہوئے موٹر سائیکل پر سوار ہو کر فرار ہو گئے۔اتنے میں شفقت (جو کہ میرا بھانجا ہے) نے شور مچا دیا ہے کہ وہ ہمیں مار گئے ہیں۔ میں اندر گیا تو دیکھا ایک زخمی ساجد منیر باہر صحن میں بجری پر پڑا تھا۔اسے سینے میں گولی لگی تھی۔ پھر جب اندر ہال میں گیا ہوں تو دیکھا کہ بہت برا حال ہے۔ ہر طرف خون ہی خون ہے اور زخمی بہت بری حالت میں ہیں۔میں فوراً گھر گیا اور 15 نمبر پر پولیس کو اطلاع کی۔ ساتھ ہی سول ہسپتال فون کیا کہ وہ فوراً ایمرجنسی کال کر لیں۔تیس کے قریب زخمی وہاں پہنچنے والے ہیں اور اس کے ساتھ ہی میں نے امیر صاحب ضلع منڈی بہاؤالدین کو بھی فون کیا کہ اس طرح یہ واقعہ ہوا ہے۔ہم زخمیوں کو لے کر سول ہسپتال منڈی بہاؤالدین پہنچ رہے ہیں۔آپ خون وغیرہ کا انتظام کروائیں۔ فون کرنے کے بعد میں خود زخمیوں کی دیکھ بھال میں مصروف ہو گیا اور گاؤں کے افراد کی مدد سے زخمیوں کو سول ہسپتال پہنچانے کی کوششوں میں لگ گیا۔

نماز فجر جماعت کے صدر صادق احمد صاحب شیرازی پڑھا رہے تھے۔انہوں نے بتایا کہ جب ہم دوسری رکعت میں تھے اور میں سورۃ فاتحہ کے بعد ایک حصہ قرآن کریم کی تلاوت کر رہا تھا کہ اچانک دھما کہ ہوا اور کڑکڑ کی آواز آنی شروع ہوئی اور کوئی چیز میری داہنی کہنی کو رگڑتی ہوئی گزری اور پھر میں نے محسوس کیا کہ آواز چند سیکنڈ کے لئے بند ہو گئی ہے اور پھر آواز شروع ہوئی اور تین گولیاں میرے کان کے قریب سے گزر کر سامنے دیوار پر لگیں اور ساتھ ہی چیخنے اور کراہنے کی آوازیں آنے لگیں تو مجھے احساس ہوا کہ ہم پر حملہ ہوا ہے اور میں نیچے بیٹھ گیا۔ دیکھا تو پچھلی صفوں پر نمازی خون میں لت پت تڑپ رہے تھے اور مجرم فرار ہو چکے تھے۔

ڈاکٹر مسعود صاحب نے بتایا کہ دو افراد موقع پر ہی راہ مولا میں قربان ہو گئے۔ہم انہیں لے کر ہسپتال نہیں گئے۔ باقی 22 زخمیوں کو منڈی بہاؤالدین کے سول ہسپتال پہنچا دیا۔ جہاں سے دو زخمیوں کو لاہور اور ایک کو کھاریاں ریفر کر دیا گیا۔جبکہ 6 مزید افراد منڈی بہاؤالدین سول ہسپتال میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسے۔

گاؤں والوں کی اعلیٰ ظرفی

اس کربناک واقعہ کی اطلاع جس کسی کو بھی ملی وہ فوراً بیت الذکر پہنچ گیا۔ کیا اہلسنت، کیا شیعہ اور کیا احمدی ہر کوئی اس دردناک واقعہ پر خون کے آنسو بہا رہا تھا۔عورتیں زخمیوں کو سنبھالنے، پانی پلانے اور دوسری امداد کے لئے فوراً پہنچ گئیں۔ مرد زخمیوں کو ہسپتال پہنچانے کے لئے انتظامات میں جت گئے۔ غرضیکہ جس سے جو ہو سکا اس نے کیا۔ایسا لگتا تھا کہ یہ سب ایک ہی خاندان کے افراد ہیں اور یہ ظلم احمدیوں پر نہیں بلکہ سارے گاؤں پر ڈھایا گیا ہے۔ زخمیوں کو ہسپتال پہنچانے کے بعد بھی غیر از جماعت احباب زخمیوں کی دیکھ بھال، خون کی فراہمی اور دوسری ضروریات کے لئے کھلے عام پیشکش کرتے رہے اور ہسپتال کے باہر موجود رہے۔ بلکہ مونگ رسول کے افراد ہی نہیں ارد گرد کے لوگ اور منڈی بہاؤالدین کے شہری بھی احمدیوں کے ساتھ ہر ممکن تعاون کے لئے حاضر تھے۔ ہر کسی کی خواہش تھی کہ کسی طرح وہ کسی کام آسکے۔ جب آٹھ افراد کے جنازے اٹھائے گئے تو ہر آنکھ اشکبار تھی۔ ہر دل غمگین تھا۔ ہزاروں افراد احمدیوں سے تعزیت کرنے مونگ پہنچے۔

جب راہ مولا میں قربان ہونے والے آٹھ افراد جن میں ایک معصوم 15 سالہ یاسر بھی تھا کے جنازے مونگ پہنچے تو ہر فرد حزیں تھا۔

اے ارض مونگ تجھ پر وہ خون بہایا گیا جو کبھی ضائع نہیں جائے گا۔ ہر قطرہ خون سے ایسے ایسے گلہائے رنگارنگ جنم لیں گے جو بیت الذکر کی رونقوں میں اضافہ کر دیں گے اور ساری فضا ان کی خوشبو سے معطر ہو جائے گی اور ان کی تکبیرات وتسبیحات سے تا قیامت بیوت الذکر گونجتی رہیں گی۔

منڈی بہاؤالدین کے وکلاء نے بار میں ایک قرارداد پیش کی جس میں اس واقعہ کی مذمت کی گئی۔

سول ہسپتال کا عملہ

سول ہسپتال منڈی بہاؤالدین میں جب ڈاکٹر راجہ مسعود احمد صاحب نے فون کیا تو ایمرجنسی کا تمام عملہ فوراً حاضر ہو گیا۔ہسپتال کے ایم ایس جناب کیپٹن ڈاکٹر آصف علی خان صاحب تو فوراً سلیپنگ ڈریس میں ہی زخمیوں کی دیکھ بھال کے لئے پہنچ گئے۔ہسپتال کے سرجن ڈاکٹر اشتیاق رانجھا صاحب نے بھی بہت تندہی سے اپنے فرائض سرانجام دیئے۔ دونوں ڈاکٹر اور ان کا عملہ زخمیوں کو سنبھالنے کے لئے انتھک محنت کرتے رہے۔ دوپہر دو بجے تک بغیر وقفے کے کام میں لگے رہے۔اس وقت تک 6 زخمی زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے رضاء الٰہی پر لبیک کہتے ہوئے اس کی راہ میں قربان ہو گئے۔ لیکن اپنے پیچھے جذبہ ایثار کا ایسا فقید المثال نمونہ چھوڑ گئے جو رہتی دنیا تک ان کی سچائی اور حاسدوں کے حسد پر گواہ بنا رہے گا۔

بہرحال جب تک کہ باقی زخمیوں کو خطرے سے باہر محسوس نہ کیا۔ یہ سارا عملہ ہر لحہ نہ صرف ہسپتال میں موجود رہا بلکہ زخمیوں کی دیکھ بھال کرتا رہا۔تمام احمدی اپنے دلوں کی گہرائیوں سے ہسپتال کے سارے عملہ کے شکرگزار ہیں۔ جنہوں نے ان کی جانوں کو بچانے کی ہر سعی کی۔ ہر احمدی دل دعا گو ہے کہ خدا ان پر رحمت کرے اور انہیں اس نیکی کا اجر عظیم بخشے۔آمین

پولیس کا تعاون

مقامی احمدی افراد نے بتایا کہ واقعہ کے بعد جب فون کیا گیا تو قریباً 15 منٹ میں پولیس پہنچ گئی اور پولیس کے افراد نے ہر ممکن تعاون کیا۔ زخمیوں کو ہسپتال پہنچانے اور جاں بحق ہونے والوں کو پوسٹمارٹم سے بھی جلد ہی فارغ کر دیا۔ 23 مشتبہ افراد کو گرفتار بھی کیا ہے۔ خدا کرے کہ پولیس جلد اصل مجرموں تک پہنچے اور ان انسانیت کے دشمنوں کو قرار واقعی سزا ملے۔

سیاستدانوں کا ردعمل

اس واقعہ کی بربریت نے دلوں کو کچھ اس طرح جھنجھوڑا کہ مذہبی نظریہ سے مخالفت رکھنے والے بھی اس کی سفاکیت سے کانپ اٹھے۔ سیاستدان بھی احمدیوں سے اظہار ہمدردی کئے بغیر نہ رہے۔ بلکہ تحصیل ناظم تو فوراً پہنچ گئے۔ موقع پر بھی گئے اور ہسپتال بھی گئے۔ دوسرے ممبران کونسل بھی ہمدردی کرتے رہے اور انتظامیہ کو جلد از جلد مجرموں کو پکڑنے کی ہدایت کی گئی۔ بلکہ پنجاب پولیس کی طرف سے مجرموں کے متعلق اطلاع دینے والوں کو دس ہزار روپے انعام کا بھی وعدہ کیا گیا۔

میڈیا کی کوریج

کہتے ہیں کہ جب زمین پر کوئی ظلم انتہا کو پہنچ جائے تو زمین کانپ اٹھتی ہے اور آسمان لرز جاتا ہے، سورج کی آنکھ سرخ ہو جاتی ہے۔سانحہ مونگ بھی ایک ایسا ہی واقعہ ہے جس نے میڈیا کی دنیا کو ہلا کر رکھ دیا۔ اس موقع پر جیو، اے آر وائے، اپنا چینل، بی بی سی کے الیکٹرانک میڈیا کے ساتھ ساتھ پرنٹ میڈیا کے نمائندگان بھی مونگ پہنچے۔ اخباروں نے اداریوں میں اس بربریت کی مذمت کی۔ٹی وی چینلز پر بھی اس سفاکانہ جرم کی مذمت کی گئی۔

احمدیوں کا ردعمل

جماعت احمدیہ پر جب بھی ظلم کیا گیا تو ہمیشہ شمع حق کے ان پروانوں نے صبر واستقامت کا ایسا نمونہ دکھایا کہ دنیا حیران رہ گئی۔خدا کی رضا پر راضی رہتے ہوئے اپنی گردنیں خدا کے حضور جھکاتے ہوئے صبر ورضا کے وہ وجود بنے کہ پہاڑ ان کے سامنے چھوٹے نظر آنے لگے۔ جماعت احمدیہ کا خمیر زندہ قوموں کی طرح ایثار وقربانی کے جذبہ سے گوندھا گیا ہے۔ایک جسم کی طرح کسی بھی عضو کی تکلیف کو سب نے محسوس کیا۔ صرف یہی نہیں بلکہ جاں فروشی اور دوسروں کو خود پر ترجیح دینے کا ایسا اعلیٰ اخلاقی نمونہ دکھایا۔ جو دنیادار قوموں میں نظر نہیں آتا۔

آنے والے تو آئے ہی اسی غرض سے ہیں کہ زخمیوں کی دیکھ بھال کریں لیکن میں قربان جاؤں ان زخمیوں پر جو اپنے زخموں کو بھول کر دوسروں کی دیکھ بھال میں مصروف ہیں۔

جب محترم چوہدری محمود احمد صاحب امیر ضلع منڈی بہاؤالدین کو اس سانحہ کی اطلاع دی گئی تو وہ فجر کی ادائیگی کے بعد گھر پہنچے تھے۔ انہوں نے اپنے نائب کو اطلاع دی کہ قائد خدام الاحمدیہ ضلع کے ذریعہ احمدیوں کو اطلاع دی جائے اور خون دینے کے لئے افراد کو تیار کیا جائے تو احمدی فوراً ہسپتال پہنچ گئے۔ زخمیوں کو خون کی ضرورت تھی۔مکرم نجیب احمد صاحب قائد ضلع منڈی بہاؤالدین ذکر کرتے ہیں کہ صورتحال عجیب سی تھی کہرام مچا ہوا تھا۔ہسپتال میں بھیڑ ہو گئی اور نوجوانوں کے علاوہ بوڑھے اور بچے بھی یہاں تک کہ عورتوں نے بھی پیشکش کی کہ ہمارا خون حاضر ہے، جتنا ضرورت ہے لے لو۔ باوجود اس کے کہ پورا شہر امڈ آیا تھا لیکن صرف احمدیوں نے ہی اتنا خون عطیہ کر دیا کہ تمام زخمیوں کی ضرورت کو پورا کر دیا گیا اور پھر بھی 6 بوتل خون اضافی بچ گیا جو بعد میں سول ہسپتال منڈی بہاؤالدین کی انتظامیہ کو بطور عطیہ پیش کر دیا گیا۔

واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ایک مرکزی وفد محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی کی قیادت میں فوراً مونگ پہنچ گیا اور تدفین کے بعد واپس آیا۔ اس کے علاوہ دور ونزدیک سے جس جس نے یہ خبر سنی احمدیوں سے اظہار ہمدردی ویکجہتی کے لئے پہنچنا شروع ہو گئے۔مکرم امیر صاحب ضلع منڈی بہاؤالدین نے بتایا کہ بعض لوگوں کو سواری میسر نہ آسکی تو ٹرک پر ہی بیٹھ کر پہنچ گئے۔ ایک غیر از جماعت دوست نے اس بات کا اظہار بھی کیا کہ ہم احمدیوں کے لنگر خانہ کے قصے سنتے تھے مگر اس دن جب سینکڑوں افراد کا مجمع تھا ہم احمدیوں کے لنگر کے حسن انتظام سے بہت متاثر ہوئے کیونکہ اب ہم نے اپنی آنکھوں سے یہ نظارہ دیکھ لیا تھا۔

ورثاء کا صبر واستقامت

مونگ میں مذہب کے نام پر قتل وغارت کا وہ بازار گرم کیا گیا کہ جس کی دہشت سے کچھ لوگ ایسے سہم گئے کہ ان سے بولنا مشکل ہو گیا۔ کچھ ایسے خوفزدہ ہوئے کہ گوشہ نشین ہو گئے۔ گاؤں کی بعض غیر از جماعت عورتیں ماتم اور بین کرتی ہوئی گلیوں میں نکل آئی ہیں لیکن وہ دیکھو ایک قربان ہونے والے کی احمدی ماں سب کو مل رہی ہے۔اس نے ماتم نہیں کیا۔ سینہ کوبی نہیں کی۔ اپنے بالوں میں مٹی نہیں ڈالی بلکہ ہر ایک کو صبر کی تلقین کر رہی ہے اور یہ کہہ رہی ہے کہ الطاف زندہ ہے ایسوں کو مردہ کہنے سے خدا نے منع کیا ہے۔ دیکھو بین مت کرو میرے الطاف کو تکلیف ہو گی۔

دوسری طرف دیکھو ایک عورت کا سہاگ اس سانحہ میں راہ مولا میں قربان ہو گیا ہے۔اس کا بارہ سالہ بچہ شدید زخمی ہے۔ وہ لوگوں میں اپنے کام کرنے کے لئے گھوم پھر رہی ہے۔ خدا پر زندہ ایمان نہ رکھنے والے سوچتے ہیں کہ شاید اسے علم نہیں کہ اس پر کیا قیامت ٹوٹی ہے۔ وہ فخر سے سر اٹھاتی ہے کہ میں ایسے زندہ شخص کی بیوہ ہوں جن کو خدا نے ہمیشہ کے لئے زندہ کہا ہے۔ مجھے رونے پیٹنے، ماتم کرنے یا نوحہ کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

یہ ایک ماں نہیں بلکہ گاؤں میں پانچ ایسی مائیں ہیں جن کے لعل قربان کردیئے گئے۔ یہ ایک بیوہ نہیں بلکہ ایک ہی وقت میں چھ بیوگان کے سہاگ راہ مولا میں قربان ہوگئے۔ اس واقعہ کے کرب کو محسوس کرو۔ یہ کرب اگر پہاڑ پر توڑا جاتا تو وہ ٹوٹ جاتا اس کی کڑواہٹ کے سامنے سمندر میٹھا لگتا ہے۔ لیکن زندہ قوم کے بااخلاق افراد کے صبرواستقلال کے کوہ عظیم اور عزم وہمت کے بحر بیکراں کے سامنے بے حیثیت ہوگیا ہے۔ کوئی ایسا فقرہ ان لواحقین کی زبانوں سے نہ نکلا جو رضائے الٰہی کے خلاف ہو جو ان کے اسلاف کے کردار کے خلاف ہو۔ ایسے موقعہ پر صرف خدا کی ذات ہی ہے جو پہلے اپنے فرشتوں کے ذریعے دلوں میں سکینت نازل کرتا ہے اور پھر اجر عظیم سے ان ورثاء کو ایسا نوازتا ہے کہ ان کے عمل اس کے سامنے، ہیچ نظر آتے ہیں۔

اس لئے دعا ہے کہ اے خدا تو ان قربان ہونے والوں کو اپنی رضا کی جنت کے اعلیٰ مقامات سے نواز اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرما اور ہر ایک کا خود حامی و ناصر ہو۔ کیونکہ تیرے سوا اور کوئی نہیں جو اس ابتلاء کی جزا ہو سکے۔

خوش نصیبوں کا کردار

اب خاکسار سانحہ مونگ میں راہ مولیٰ میں قربان ہونے والے 8 افراد کے متعلق کچھ معلومات قارئین تک پہنچاتا ہے کہ یہ کون لوگ تھے۔ ان کے عمومی اخلاق کیسے تھے کہ خداتعالیٰ نے ان کو اتنے بڑے انعام کے لئے چن لیا۔ عمومی رائے ان سب افراد کے بارے میں یہی ہے کہ سب نمازوں کے پابند تھے۔ اچھے اخلاق کے مالک تھے۔ ملنسار اور ہنس مکھ تھے کسی کو ان سے کوئی گلہ یا شکایت نہ تھی۔ جماعتی کاموں میں بہت تعاون کرنے والے تھے اور دینی خدمات میں پیش پیش تھے۔

احمد وحید صاحب

احمد وحید صاحب کی عمر 24 سال تھی۔ آپ کے والد محمد وحید صاحب ہیں۔ ایل ایل بی کی تعلیم حاصل کررہے تھے۔ روزہ رکھ کر نماز فجر کے لئے بیت الذکر گئے۔ پہلی صف میں نماز پڑھ رہے تھے۔ سینہ میں گولیاں لگیں۔ ہسپتال پہنچایا گیا لیکن حالت کافی نازک تھی۔ دل کے بہت قریب گولی لگی۔ ہسپتال پہنچ کر اسی سانحہ میں زخمی باپ کی آنکھوں کے سامنے آخری سانس لئے اور اپنے مولا کے حضور روزہ کی حالت میں حاضر ہوگئے۔ احمد وحید صاحب بچپن سے ہی نمازوں کے پابند تھے۔ کبھی لڑائی نہ کرتے تھے۔ گالی گلوچ کی بھی عادت نہ تھی۔ ماں باپ کے فرمانبردار تھے۔ جماعتی کاموں میں ہمیشہ پیش پیش رہتے۔ ان کی والدہ کہتی ہیں کہ گاؤں کے ایک احمدی بزرگ میاں امام الدین صاحب مرحوم نے ایک دن ان کو بلا کر کہا کہ میں نے خواب دیکھی ہے کہ تیرا بیٹا احمد وحید درخت کے پاس شیر کے اوپر بیٹھا ہے۔ میرا اس سے یہی خیال ہے کہ وہ ایک دن بہت بڑا آدمی بنے گا۔ آج میرا بیٹا بہت بڑا رتبہ پا گیا ہے۔ ان کے والد نے کہا کہ میں اکثر اس کی لمبی عمر کے لئے دعا کرتا تھا۔ مگر خدا کو جو منظور تھا وہ ہوگیا۔ وہ ایک بہت بڑا مقام پا گیا۔ مجھے اس پر فخر ہے۔ احمد وحید صاحب عرف نوید احمد جماعت احمدیہ مونگ کے سیکرٹری تعلیم تھے اور خدام الاحمدیہ کے کاموں میں بھی سرگرم رہتے تھے۔

احمد وحید صاحب کا جذبہ ایثار بہت نمایاں تھا۔ جب آپ کے سینے میں گولیاں لگیں اور آپ شدید زخمی تھے تو ایک عورت پانی پلانے کے لئے آگے آئی تو آپ نے قریب ہی پڑے زخمی یاسر کی طرف اشارہ کیا کہ وہ زیادہ ضرورت مند لگتا ہے اس کو پہلے پانی دے دیں۔ یہ وہ ولولہ ہے جو زندہ قوموں کا شعار ہوتا ہے۔

راجہ لہراسپ خان صاحب

ان کی عمر 26 برس تھی۔ والد صاحب کا نام راجہ محمد ظفر اقبال صاحب ہے۔ محنت مزدوری کرتے تھے۔ دو بیٹے ہیں۔ بڑا بیٹا وقف نو کی تحریک میں شامل ہے۔ گھر اور باہر اپنے اور غیر سب یہی کہتے ہیں کہ نہایت شریف النفس آدمی تھے۔ پانچ وقت کے نمازی تھے۔ صدر صاحب کا کہنا ہے کہ بڑی باقاعدگی سے بیت الذکر کی صفائی کیا کرتے تھے۔ جب شہادت ہوئی تو ایک شخص نے کہا اب بیت الذکر کی صفائی کون کیا کرے گا۔ والدہ صاحبہ کا بیان ہے کہ خود محنت مزدوری کرتا تھا۔ گھر آتا تو مجھے کہتا کہ آپ کی خدمت کرنی ہے۔ جب میں کہتی کہ تو تھکا ہوا ہے تو پھر بھی دبانے وغیرہ میں لگ جاتا۔ بہت نیک اور فرمانبردار بچہ تھا۔ لوگوں کا بھی بہت خیال رکھتا تھا۔ والدہ نے کہا کہ اگر کوئی ضرورت مند آتا تو اسے اپنی طاقت کے مطابق ضرور دیتا۔ ایک دفعہ ایک شخص سالن لینے کے لئے آیا۔ گھر میں صرف لہراسپ کے لئے سالن پڑا تھا۔ میں نے انہیں کہا کہ نہیں ہے۔ اتنے میں لہراسپ گھر آ گیا اور مجھے کہا کہ سالن انہیں دے دیں میں چٹنی سے کھالوں گا۔ والد صاحب نے بتایا کہ یہ لوگوں کی خدمت میں ہر وقت لگا رہتا تھا۔ جب فائرنگ ہوئی تو مجھے پتہ چلا میں بھی زخمیوں کی دیکھ بھال کرتا رہا۔ جب لہراسپ کا خیال آیا تو میں سمجھا کہ وہ بھی یقیناً زخمیوں کی خدمت میں لگا ہوگا۔ مجھے علم نہ ہوا کہ وہ خود شدید زخمی ہے ورنہ میں بھی اس سے مل لیتا۔ قائد صاحب ضلع نے بتایا کہ اس کے پیٹ میں گولیاں لگی تھیں۔ کافی تکلیف دہ صورتحال تھی مگر پھر بھی مسکرا رہا تھا۔ جب آپریشن تھیٹر میں لے کر گئے ہیں اس وقت بھی حوصلہ سے بات چیت کررہا تھا۔ لیکن آپریشن تھیٹر میں ہی راہی ملک عدم ہوا۔ ان کی شادی دھیر کے کلاں ضلع گجرات میں ہوئی تھی۔ ان کی بیوہ نے بتایا کہ ان کا سلوک میرے ساتھ بہت اچھا تھا بلکہ سب کے ساتھ اچھا سلوک کرتے تھے۔ حضور انور کی دعاؤں سے ہم حصہ پا رہے ہیں۔ خدا کرے کہ میں ان کے بچوں کی اچھی تربیت

سانحہ مونگ سے متاثر ہو کر

زندگی موردِ الزام ہوئی جاتی ہے
اف کہ دنیا تری بدنام ہوئی جاتی ہے
واہمہ ہے کوئی۔ یا سچ ہے۔ یہ معلوم نہیں
سرسراہٹ سی سرِ بام ہوئی جاتی ہے
درد سا سینہ میں ٹھہرا ہے کہ دل روتا ہے
زندگی درد بھرا جام ہوئی جاتی ہے
وصل کا جام چھلک جانے کو ہے ہوش نہیں
جان جاں جان ترے نام ہوئی جاتی ہے
زندہ رہنے کا کوئی ڈھنگ نہیں موت ہے عام
اور وباؤں کی طرح عام ہوئی جاتی ہے
روح کے گھاؤ بھڑک اٹھے اندھیرے لپکے
ہر تمنا مری ناکام ہوئی جاتی ہے

دھندلکا چھا گیا بارود کی بو پھیل گئی
دن ڈھلا ہی نہیں اور شام ہوئی جاتی ہے
تیرے ہی گھر میں کھڑے لوگوں کی بے داغ قباء
خون کے چھینٹوں سے گلفام ہوئی جاتی ہے
چاہنے والوں کے چہروں سے نظر ہٹتی نہیں
روح کچھ مائلِ آرام ہوئی جاتی ہے
جشن ہے جنتِ فردوس میں دیوانوں کا
ہر قبا خلعت و انعام ہوئی جاتی ہے
ہم بلا نوش تھے ہر غم کی سزا جھیل گئے
ہر بلا درد تہہ جام ہوئی جاتی ہے
سانحے کوئی تو گزرے ہیں تبھی ہوش نہیں
نامور ہوتی تھی گمنام ہوئی جاتی ہے
گھپ اندھیروں میں ہے اب وقت کا پنچھی عظمت
دیپ جلواؤ کہ اب شام ہوئی جاتی ہے

ڈاکٹر ف۔م

کرسکوں۔ خوش قسمت ہے کہ خدا کی راہ میں قربان ہوگیا۔ مجھے اس پر فخر ہے۔

ایک بھائی نے بتایا کہ ہمارے ساتھ بھی بہت اچھا سلوک کرتا تھا اگر کوئی غلط بات بھی کہہ دیتا تو ہمیشہ صبر کرتا اور غصہ سے سختی کا جواب سختی سے نہ دیتا۔ ان کے سسر مبشر احمد صاحب نے بتایا کہ تہجد گزار تھا۔ جب بھی ہمیں ملنے آیا تہجد ضرور پڑھتا تھا۔ نمازوں کے ایسے پابند تھے کہ ضلع کے خدام کے اجتماع میں محترم امیر صاحب ضلع نے خدام سے سوال کیا کہ جس خادم نے سارا سال سب نمازیں باجماعت ادا کی ہیں تو وہ ہاتھ کھڑا کرے۔ ہال میں ایک ہاتھ کھڑا ہوا وہ راجہ لہراسپ خان کا تھا۔ چنانچہ ان کو اس پر 500 روپے کا نقد انعام دیا گیا۔ کوئی بھی مرکزی مہمان آتا تو اس کے ساتھ رہتے اور جو خدمت ہوسکتی ضرور کرتے۔ بہت مہمان نواز تھے۔ جماعت میں سیکرٹری نومبائعین کے طور پر خدمات بجالا رہے تھے جبکہ خدام الاحمدیہ میں ناظم وقارعمل کے عہدہ پر فائز تھے۔

راجہ الطاف محمود صاحب

راجہ الطاف محمود صاحب ولد راجہ احمد خان مرحوم۔ ان کی عمر 43 سال تھی۔ زمینداری کرتے تھے۔ ان کی دو بیٹیاں اور تین بیٹے ہیں۔ والدہ بھی حیات ہیں۔ آپ کے سینہ میں گولی لگی اور موقع پر ہی راہ مولا میں قربان ہوگئے۔ نمازوں کے پابند تھے۔ بہت اچھے اخلاق کے مالک تھے۔ گاؤں کے سبھی لوگ ان کی تعریف کرتے تھے۔ ان کی بہن بیوی اور بہنوئی نے ایک بات ضرور کہی کہ یہ ہم سے بہت اچھا سلوک کرتے تھے۔ ہمیں ان کی وفات کا دکھ اور صدمہ تو ہے لیکن وہ خود بہت بڑا رتبہ پا گئے ہیں۔ اور بچوں کا تو خدا نگران ہے وہی ان کی حفاظت و کفالت کرے گا۔ ان کی والدہ محترمہ عزیز بیگم صاحبہ نے بہت حوصلہ دکھایا۔ عورتوں کو رونے سے منع کرتیں اور کہتیں کہ میرا بیٹا خدا کی راہ میں قربان ہوا ہے۔ اس لئے رونا نہیں۔ صرف درود شریف پڑھو۔ گھر کی عورتوں نے جو صبر واستقامت کا نمونہ دکھایا اس پر گاؤں کے لوگ بھی حیران ہوئے کہ ان کو کیا ہوگیا ہے بین کیوں نہیں کرتیں۔ ان کا ایک بیٹا عامر محمود راجہ بھی اسی سانحہ میں زخمی ہوا ہے۔ جس کی عمر 15 سال ہے۔

محمد اسلم گلّہ صاحب

محمد اسلم گلّہ صاحب ولد خوشی محمد گلّہ صاحب۔ ان کی عمر 70 سال تھی۔ نمازوں کے پابند تھے۔ جماعت کے فعال کارکن تھے۔ 1992ء میں ان کے خلاف دعوت الی اللہ کا مقدمہ کردیا گیا۔ اس سلسلہ میں اسیر راہ مولیٰ بھی رہے تھے۔ آپ بہت ملنسار اور خوش اخلاق تھے۔ حلقہ احباب بہت وسیع تھا۔ ان کا ایک بیٹا جرمنی سے ان کی بیٹی کی شادی کے سلسلہ میں آیا ہوا تھا۔ یہاں خوشیاں منانے آئے تھے مگر خدا کو کچھ اور ہی منظور تھا۔ ان کی دو بیٹیاں غمزدہ حالت میں تھیں کچھ کہنا مشکل ہو رہا تھا۔ کیونکہ ان کا بھائی یاسر احمد بھی اسی سانحہ میں راہ مولیٰ میں قربان ہوگیا تھا۔ اس ایک گھر سے باپ محمد اسلم گلّہ عمر 70 سال اور بیٹا یاسر احمد عمر 15 سال کا جنازہ اٹھا۔

جب مزدور لگاتے تو یہ مزدور کی مزدوری اس کے پسینہ خشک ہونے سے قبل دیتے۔ سب عزیز واقارب دکھی تھے مگر ہمیشہ کی زندگی پانے پر فخر بھی محسوس کر رہے تھے۔ ان کے پیٹ اور سینہ میں گولیاں لگیں اور موقع پر ہی راہ مولیٰ میں قربان ہوگئے۔ ان کی دو بیٹیاں اور دو بیٹے تھے۔ ایک بیٹا شہید ہوگیا۔ اہلیہ بھی پسماندگان میں ہے۔ ایک بیٹی غیر شادی شدہ ہے۔

یاسر احمد گلّہ صاحب

یاسر احمد گلّہ صاحب ولد محمد اسلم گلّہ عمر 15 سال وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل تھا۔ اس چھوٹی عمر میں ہی پانچ وقت کی نمازوں کا پابند تھا۔ بہت فرمانبردار نیک ہنس مکھ اور اچھی عادات والا بچہ تھا۔ خادمانہ رنگ میں ہر ایک کے ساتھ اچھا تعلق رکھتا تھا۔ گھر اور باہر دوستوں میں بھی بہت مقبول تھا۔ بہت محنتی اور ہونہار تھا۔ ایک بھائی ملک سے باہر ہوتے ہیں جب انہیں باہر آنے کا کہتے تو ہر دفعہ یہی جواب دیتا کہ نہیں میں نے میٹرک کے بعد جامعہ احمدیہ میں داخلہ لینا ہے اور مربی سلسلہ بن کر جماعت کی خدمت کروں گا۔ ابھی میٹرک کا طالب علم تھا۔ گھر میں آئے ہوئے مہمان بچوں سے کئی پروگرام بنا کر بیت الذکر گیا۔ کسی سے بھی کوئی عداوت نہ تھی۔ ان کے والد محمد اسلم گلّہ بھی اسی سانحہ میں راہ مولا میں قربان ہوگئے۔ جماعتی کام بہت شوق سے کیا کرتا تھا۔ ہسپتال لے جاتے ہوئے راستے میں جان جان آفریں کے سپرد کردی۔

راجہ محمد اشرف صاحب

راجہ محمد اشرف صاحب ولد راجہ اللہ دتہ صاحب عمر 68 سال۔ زمینداری کرتے تھے۔ ان کے 4 بیٹے اور 2 بیٹیاں ہیں۔ سب شادی شدہ ہیں۔ ایک بیٹا راجہ عابد محمود صاحب بھی اسی سانحہ میں راہ مولا میں قربان ہوگئے۔ ان کے پیٹ اور کمر میں گولیاں لگیں۔ ایک عینی شاہد محمد وحید صاحب (جو کہ خود زخمی ہوئے۔ ان کا بیٹا شہید ہوا) نے کہا کہ جب میری نظر ان پر پڑی تو یہ اپنا پیٹ پکڑے اٹھنے کی کوشش کر رہے تھے اور ساتھ ہی اپنے صافہ (سر پر رکھنے والا کپڑا) سے اپنے پیٹ باندھنے کی کوشش کر رہے تھے جب میں مدد کے لئے آگے بڑھا تو بڑے حوصلہ سے کہا کہ میں خود کو سنبھال لوں گا۔ دوسروں کو دیکھو۔ آخر تک حوصلہ سے دوسروں کی خدمت کے لئے کہتے رہے۔ ان کے بیٹے رؤف نے کہا کہ یہ ہمیں رونے سے منع کر رہے تھے۔ ہسپتال میں وفات ہوئی۔

راجہ محمد اشرف صاحب بھی پنجوقتہ نمازوں کے پابند تھے۔ جماعتی کاموں میں فعال تھے۔ بہت اچھی طبیعت والے تھے۔ دو بیٹے، راجہ ساجد محمود صاحب اور راجہ عرفان احمد صاحب زخمی ہوئے۔

راجہ عابد محمود صاحب

راجہ عابد محمود صاحب ولد راجہ اشرف صاحب عمر 30 سال ساؤتھ افریقہ میں رہتے تھے۔ وہاں جانے سے قبل قائد خدام الاحمدیہ مونگ تھے۔ ڈیڑھ سال قبل آئے تھے اور شادی ہوئی تھی۔ اسی سال بچی کی پیدائش کے بعد پہلی دفعہ آئے تھے۔ 3 راکتوبر کو پہنچے۔ 7 راکتوبر کو یہ واقعہ ہوا۔ شدید زخمی ہوئے۔ بعد میں ہسپتال پہنچ کر راہ مولا میں قربان ہوگئے۔ ان کے والد راجہ محمد اشرف صاحب بھی اسی واقعہ میں راہ مولا میں قربان ہوگئے۔ بہت نیک شریف آدمی تھے اور بہت ہی خاموش طبع انسان تھے۔ ان کی کسی سے کوئی عداوت نہ تھی۔ پنجوقتہ نمازوں کے عادی تھے۔ ان کے خسر ارشاد احمد صاحب نے کہا کہ بہت اچھی طبیعت تھی۔ انتہائی مخلص فرمانبردار اور ہنس مکھ تھا۔ خدا نے بہت بڑا رتبہ دیا ہے۔ یہ اس رتبہ کے لائق تھا۔ ان کو بہت بڑا انعام ملا ہے۔ ہمارے لئے آزمائش ہے خدا ہم سب کو صبر عطا کرے۔

راجہ عبدالمجید صاحب

راجہ عبدالمجید صاحب ولد راجہ احمد خان صاحب عمر 43 سال۔ زمینداری کرتے تھے۔ انتہائی شریف النفس مشہور تھے۔ گاؤں میں کبھی کسی سے کوئی جھگڑا نہ تھا۔ کسی کو بھی ان سے کوئی گلہ نہ تھا۔ کھیتی باڑی کرتے تھے۔ مگر نمازوں کا خیال رکھتے تھے اور باقاعدہ نمازی تھے۔ جماعتی کاموں میں آگے آگے ہوتے تھے۔ مقامی جماعت کے سیکرٹری امور عامہ تھے۔ ان کی والدہ حیات ہیں۔ 3 بیٹے اور ایک بیٹی ہیں۔ ایک بیٹا عدنان احمد زخمی ہوا۔ ان کی اہلیہ نے بھی صبر واستقامت کی عمدہ مثال قائم کی۔ آپ اس واقعہ کے بعد بھی گھر کے کام کاج میں اسی طرح مصروف رہیں حالانکہ خاوند شہید ہوا اور بیٹا زخمی ہوا۔ دوسروں کو بھی رونے سے منع کرتی تھیں کہ وہ تو ہمیشہ کے لئے زندہ ہوگئے۔

زخمی افراد

1۔ راجہ عدنان احمد اسی سانحہ میں قربان ہونے والے مکرم راجہ عبدالمجید صاحب کا بیٹا ہے۔ عمر 12 سال ہے۔ زیر تعلیم ہے۔ لاہور ہسپتال میں زیر علاج ہے۔

2۔ راجہ عامر محمود یہ بھی اسی سانحہ میں قربان ہونے والے مکرم راجہ الطاف محمود صاحب کا بیٹا ہے عمر 15 سال ہے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ والد کی وفات کو بہت حوصلہ سے برداشت کیا۔

3۔ راجہ عرفان اشرف صاحب اسی سانحہ میں قربان ہونے والے راجہ محمد اشرف صاحب کے بیٹے اور قربان ہونے والے راجہ عابد محمود کے بھائی ہیں۔

4۔ راجہ ساجد محمود صاحب۔ یہ بھی راجہ محمد اشرف صاحب شہید کے بیٹے ہیں۔ سر پر گولی رگڑتے ہوئے گزر گئی۔

5۔ محمد وحید صاحب ان کی عمر 51 سال۔ ان کا ایک بیٹا احمد وحید اس سانحہ میں قربان ہوگیا اور دوسرا بیٹا توصیف احمد زخمی ہوا۔ ان کا صبر واستقامت بھی زبردست تھا۔ باوجود اس کے کہ بیٹا شہید ہوگیا۔ اس کا جنازہ گھر بھجوایا۔ خود بھی زخمی ہوئے۔ مگر بڑے صبر اور حوصلہ سے دوسرے زخمیوں کی دیکھ بھال میں لگے رہے۔ گولی لگی ہوئی ہے، خون بہہ رہا ہے مگر دوسروں کی تکلیف کا خیال زیادہ ہے۔

6۔ توصیف احمد صاحب، محمد وحید صاحب کے بیٹے ہیں۔ بازو پر زخم آئے۔

7۔ محمد ایوب گلّہ صاحب ولد محمد یعقوب گلّہ صاحب کو لہے پر گولیاں لگی ہیں۔ کھاریاں ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ ان کے چچا محمد اسلم گلّہ صاحب اسی سانحہ میں قربان ہوگئے۔

8۔ راجہ عمر فاروق صاحب راجہ فاروق احمد صاحب کے بیٹے ہیں عمر 10 سال ہے۔ دائیں ہاتھ پر چوٹیں آئی ہیں۔

9۔ راجہ بلال احمد صاحب ولد راجہ محمد افضل صاحب عمر 16 سال کلاس دہم کے طالب علم ہیں۔

10۔ راجہ ابو ہریرہ صاحب ولد راجہ نصراللہ صاحب عمر 16 سال کمر پر گولیاں لگیں۔

11۔ راجہ قمر شہزاد صاحب ولد راجہ نصراللہ صاحب عمر 27 سال۔ گھٹنے میں گولیاں لگیں۔

12۔ راجہ بشارت احمد صاحب ولد بشیر احمد صاحب عمر 44 سال۔ ان کی کمر میں زخم آئے ہیں۔ جماعت کے سیکرٹری مال ہیں۔ پہلے لاہور میں زیر علاج رہے اب منڈی میں ہیں۔

13۔ ساجد منیر صاحب کھوکھر ولد جلال دین صاحب عمر 33 سال۔ سینے اور ہاتھ میں گولیاں لگیں۔

14۔ ممتاز علی صاحب منج ولد غلام احمد منج صاحب عمر 65 سال۔ مجلس انصاراللہ مونگ کے زعیم ہیں۔

15۔ سید صادق احمد شیرازی صاحب ولد سید حامد شاہ صاحب صدر جماعت مونگ ہیں۔ اس وقت امامت کروا رہے تھے۔ بازو پر گولی رگڑ کر گزر گئی۔

16۔ سید محمود صادق صاحب ولد صادق احمد شیرازی صاحب ان کو بھی معمولی چوٹیں آئیں۔ اسی دن فارغ کردیئے گئے تھے۔

خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ تمام وفات پانے والوں کو اپنے قرب میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور تمام زخمیوں کو جلد صحت کاملہ عطا فرمائے۔ نیز تمام پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے اور اس عظیم قربانی کا اجر ساری جماعت کو ہمیشہ کی طرح اپنے فضلوں کی صورت میں عطا فرمائے۔ آمین

☆......☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 52496 میں

Siti Amina W/O Ahmar

پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر -/150000 روپے۔ 2۔ مکان مع زمین برقبہ 119 مربع میٹر مالیتی -/8500000 روپے۔ 3۔ آلات ڈریسنگ -/5000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/750000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Siti Aminah گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 52497 میں

Rosini W/O Mujahid

پیشہ کاروبار عمر 48 سال بیعت 1970ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر ادا شدہ -/15000 روپے۔ 2۔ مکان مع زمین برقبہ 16x25 مربع میٹر مالیتی -/50000000 روپے۔3۔ زمین برقبہ 10000 مربع میٹر مالیتی -/11000000 روپے۔4۔ زمین برقبہ 600 مربع میٹر مالیتی -/5000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/70000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Rosini گواہ شد نمبر 1 Sopyan انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Mujahid خاوند موصیہ

مسل نمبر 52498 میں

Hafid Abdullah S/O Abdullah

پیشہ پنشنر عمر 55 سال بیعت 1980ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Hafid Abdulah گواہ شد نمبر 1 Aom Sar O`am گواہ شد نمبر 2 Mina انڈونیشیا

مسل نمبر 52499 میں

Sarja S/O Wijaya

پیشہ لیبر عمر 51 سال بیعت 1971ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان مع زمین برقبہ 448 مربع میٹر مالیتی -/52400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/480000 روپے ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Sarja گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 52500 میں

Admi W/O Rahman

پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر 10 گرام طلائی زیور -/1000000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 20 گرام مالیتی -/2900000 روپے۔ 3۔ زمین برقبہ 112 مربع میٹر مالیتی -/5600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Admi گواہ شد نمبر 1 Yusup Ahmadi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi انڈونیشیا

مسل نمبر 52501 میں

Askam S/O Suwita Musa

پیشہ کاروبار عمر 52 سال بیعت 1967ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان واقع Manislor مالیتی -/45000000 روپے۔2۔ موٹر سائیکل مالیتی -/6000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Askam گواہ شد نمبر 1 Yusaf Ahmadi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi انڈونیشیا

مسل نمبر 52502 میں

Arma S/O Asta Kadis

پیشہ فارمر عمر 65 سال بیعت 1954ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان مع زمین برقبہ 210 مربع میٹر واقع Manislor مالیتی -/20500000 روپے۔ 2۔ رائس فیلڈ واقع Manislor برقبہ 420 مربع میٹر مالیتی -/10500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/130000 روپے ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Arma گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ucain Sanusi انڈونیشیا

مسل نمبر 52503 میں

Syahidah.A.Nasa

D/O Dudung Zafar

پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50.000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Syahidah.A.Nisa گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanuci انڈونیشیا

مسل نمبر 52504 میں

Katmah Rasa

S/O Nata Karma

پیشہ فارمر عمر 78 سال بیعت 1955ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع Mansilor مالیتی -/33000.000 روپے۔ 2۔ رائس فیلڈ واقع Mansilor مالیتی -/19500000 روپے برقبہ 910 مربع میٹر۔ 3۔ زمین واقع Mansilor مالیتی -/24000000 روپے برقبہ 420 مربع میٹر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/130.000 روپے ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Katmah Rasa گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi انڈونیشیا

مسل نمبر 52505 میں

Imas Masitoh

W/O Dadeng Ahmad

پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت 1980ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر ادا شدہ -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Imas Masitoh گواہ شد نمبر 1 Dadeng Ahmad خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 Sayid Rahman Hakim انڈونیشیا

مسل نمبر 52506 میں

Adede Mustaqim Deworo .S

S/O Mustaqim

پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/160.000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Adede Mustaqim Deworo Sutikno گواہ شد نمبر 1 Lucia Suharni انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 M.Mustaqim انڈونیشیا

مسل نمبر 52507 میں

Umar S/O Arta

پیشہ فارمر عمر 69 سال بیعت 1954ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زمین برقبہ 350 مربع میٹر واقع Mansilor مالیتی -/12500000 روپے۔2۔ رائس فیلڈ برقبہ 350 مربع میٹر واقع Mansilor مالیتی -/5000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150.000 روپے ماہوار بصورت فارمر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا

آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Umar گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi انڈونیشیا

مسل نمبر 52508 میں

Dedeng Ahmad

S/O Damiji (Late)

پیشہ فارمر عمر 42 سال بیعت 1981ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رائس فیلڈ برقبہ 350 میٹر واقع Cipary مالیتی -/1750000 روپے۔ 2۔ زمین برقبہ 980 مربع میٹر واق Cipary مالیتی -/1750000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے ماہوار بصورت فارم مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/600000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Dedeg Ahmad گواہ شد نمبر 1 Sayid Rahman Hakim انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Imas Masitoh

مسل نمبر 52509 میں

Ruth Itasisfa Palonan

W/O Ahmad Waru

پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت 1999ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Ruth Itasisfa Palonan گواہ شد نمبر 1 M.Mustaqim انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ahmad Waru خاوند موصیہ

مسل نمبر 52510 میں

Dandang Susandi S/O Ahmad

پیشہ کاروبار عمر 41 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رائس فیلڈ برقبہ 714 مربع میٹر مالیتی -/10200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Dadang Susandi گواہ شد نمبر 1 Sayid Rahman Hakim انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Molyani Siddiqah انڈونیشیا

مسل نمبر 52511 میں

Nur Rahim S/O Abdullah

پیشہ ٹیچر عمر 27 سال بیعت 1994ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی -/4000000 روپے۔ 2۔ نقد جمع بینک -/3500.000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600.000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Nur Rahim گواہ شد نمبر 1 Abdullah والد موصی گواہ شد نمبر 2 Saywal Ahmadi انڈونیشیا

مسل نمبر 52512 میں

Nung Basyirudin

S/O H. Nur Hadi Ali

پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت 1991ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Nung Basyirudin گواہ شد نمبر 1 Rokima Azis انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Siti Lestaru انڈونیشیا

مسل نمبر 52513 میں

Hj.Sumiah W/O H.Nur Hadi

پیشہ ٹیچر عمر 55 سال بیعت 1972ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بصورت طلائی زیور 10 گرام مالیتی -/750000 روپے۔ 2۔ مکان 120 مربع میٹر مع زمین 600 مربع میٹر مالیتی -/100000000 روپے کا 1/2 حصہ۔ 3۔ زمین برقبہ 300 مربع میٹر مالیتی -/25000000 کا 1/2 حصہ واقع Mojo lawaran۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400.000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Hj. Sumiah گواہ شد نمبر 1 Ari Rumiah انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Hj.Nurhadi انڈونیشیا

مسل نمبر 52514 میں

Yusup Ahmadi

S/O Mahpuin

پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان بمعہ زمین واقع Bekasi مالیتی -/6300000 روپے۔ 2۔ مکان مع زمین واقع Bekasi واقع مالیتی -/15000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/560.000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Yusup Ahmadi گواہ شد نمبر 1 Edi Jamhari انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi انڈونیشیا

مسل نمبر 52515 میں

Ma`Rufah W/O Mahfuda

پیشہ ٹیچر عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Ma`rufah گواہ شد نمبر 1 H.Abdul Gani انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Mahfuda خاوند موصیہ

مسل نمبر 52516 میں

Ali Ahmad S/O Bahrul

پیشہ لیبر عمر 55 سال بیعت 1970ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 240 مربع میٹر واقع Tolenjeng مالیتی -/3500000 روپے۔ 2۔ 15 Goat عدد مالیتی -/7500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100.000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ali Ahmad گواہ شد نمبر 1 M.Dali Zamal Aricf انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Tarmo Wendi انڈونیشیا

مسل نمبر 52517 میں

Meti W/O Ali Ahmad

پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت 1995ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بصورت طلائی زیور 5 گرام مالیتی -/325.000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100.000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Meti گواہ شد نمبر 1 Abum Makbul انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Tarmo Wendi انڈونیشیا

مسل نمبر 52518 میں

ToTo Suharto S/O Endo

پیشہ لیبر عمر 35 سال بیعت 1986ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500.000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Toto Suharto گواہ شد نمبر 1 M.Dail Zamcl Aricf انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Tarmo Wandi انڈونیشیا

مسل نمبر 52519 میں

Heni Herani S/O Iim

پیشہ .... عمر 22 سال بیعت 1998ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Heni Herami گواہ شد نمبر 1 M.Dail Zamal Aricf انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Tarmo Wendi انڈونیشیا

مسل نمبر 52520 میں

Amay Kamaludin S/O Coco

پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت 1993ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو

کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Amay Kamaludin گواہ شد نمبر 1 Abun Makbul انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Tarmo Wendi انڈونیشیا

مسل نمبر 52521 میں

Nunung Dahlia

W/O Amay Kamaludin

پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت 1997ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بصورت طلائی زیور 5 گرام مالیتی 425000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Nunung Dahlia گواہ شد نمبر 1 Toto Sucharto انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Amay Kamaludin انڈونیشیا

مسل نمبر 52522 میں

Jaja Fazdal Ahmad

S/O Ata Kasta (Late)

پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت 1990ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان مع زمین برقبہ 98 مربع میٹر مالیتی 50000000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 450000/- روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Jaja Fazdal Ahmad گواہ شد نمبر 1 Abdul Makbul انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ace انڈونیشیا

مسل نمبر 52523 میں

Maman.R S/O Empud

پیشہ ڈرائیور عمر 42 سال بیعت 1980ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 105 مربع میٹر مالیتی 5000.000/- روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی 2000.000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 150000/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Maman.R گواہ شد نمبر 1 Abun Makbul گواہ شد نمبر 2 Tarmo Wendi

مسل نمبر 52524 میں

Iis Indah Mulyati S/O Wasito

پیشہ فارغ عمر 20 سال بیعت 2000ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Iis Indah Mulyati گواہ شد نمبر 1 Abdul Makbul گواہ شد نمبر 2 Toto Suharto

مسل نمبر 52525 میں

Mochamad Sutrisna

S/O Jhonai

پیشہ مربی عمر 36 سال بیعت 1990ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 886.600/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mochamad Sutrisna گواہ شد نمبر 1 Ahmad Mufidh گواہ شد نمبر 2 Mordianah

مسل نمبر 52526 میں

Nasrun Aminullah

S/O Muchtar

پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت 2000ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 30.000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Nasrum Aminullah Muchtar گواہ شد نمبر 1 Edi Zulkarnain گواہ شد نمبر 2 Hasbullah Muchtar

مسل نمبر 52527 میں

Lela Komal Ssary Kautsar

W/O Ascp Hisamudin

پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت 1987ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-2-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر 1000.000/- روپے۔ 2۔ فرنیچر 4000.000/- روپے۔ 3۔ زمین 140 مربع میٹر مالیتی 36000.000/- روپے۔ 4۔ طلائی زیور 19 گرام مالیتی 1920.000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 809.000/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Lela Komal Ssary Kautsar گواہ شد نمبر 1 Ahmad Nurdin گواہ شد نمبر 2 Ascp Hisamudin

مسل نمبر 52528 میں

Tri Utami W/O Lahiri

پیشہ تجارت عمر 32 سال بیعت 1984ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500.000/- روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Tri Utami گواہ شد نمبر 1 Saywal Ahmadi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Lahiri خاوند موصیہ

مسل نمبر 52529 میں

Ny Putri Asharoy

W/O Harry Spriyanto

پیشہ Pedagang عمر 37 سال بیعت 2000ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ Uang Tunai مالیتی 6.000.000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000000/- روپے ماہوار بصورت Hasil Usaha مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Ny Putri Asharry گواہ شد نمبر 1 Keyko Nur Fadhila انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Harry Supriyanto انڈونیشیا خاوند موصیہ

مسل نمبر 52530 میں

Wiwin Winarni

W/O Erwan Purnama

پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ 200000/- روپے۔ 2۔ طلائی زیور 17 گرام مالیتی 1400000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100.000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Wiwin Winarni گواہ شد نمبر 1 Atin Kurniatin انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Erwin Purnama خاوند موصیہ

مسل نمبر 52531 میں

Widayati Ningsih

W/O Abdul Hayyi Yani

پیشہ کاروبار عمر 41 سال بیعت 1987ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ 50.000/- روپے۔ 2۔ مکان برقبہ 400 مربع میٹر کا 1/2 حصہ مالیتی 50000000/- روپے۔ 3۔ زمین برقبہ 3000 مربع میٹر مالیتی 45000000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300.000/- روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Widayati Ningsih گواہ شد نمبر 1 Nurul Thayyibah انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Abdul Hayyi Yani انڈونیشیا

مسل نمبر 52532 میں

Sohibah W/O Ahmad Sutisna

پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بصورت 10 گرام طلائی زیور مالیتی 1000000/- روپے۔ 2۔ طلائی زیور 50 گرام مالیتی 5000000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 600.000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Sohibah گواہ شد نمبر 1 Edi Jamhari انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi انڈونیشیا

مسل نمبر 52533 میں

Abdul Hayyi Yani

S/O Basyiruddin

پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان مع زمین 700 مربع میٹر مالیتی 100000000/- روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000000/- روپے

ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Nurul گواہ شد نمبر 1 Abdul Hayyi Yani Widayat انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Thavibah Ningsih انڈونیشیا

مسل نمبر 52534 میں Mah Fudin

S/O Djamsari (Late)

پیشہ کاروبار عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 1/2 حصہ مکان مالیتی -/15000000 روپے واقع Cisalada۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800.000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mah Fudin گواہ شد نمبر 1 Tahir Ahmad انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Syaidatun Rohmi انڈونیشیا

مسل نمبر 52535 میں

Muzaedi S/O Kapwari

پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400.000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Muzaedi گواہ شد نمبر 1 Retno Widias Tuti انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Nung Basyiridin انڈونیشیا

مسل نمبر 52536 میں

Mar Voto S/O Gito Padio

پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت 1997ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان مع زمین برقبہ 190 مربع میٹر مالیتی -/100000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mar Voto گواہ شد نمبر 1 Muchlis Hamidi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Mustaqim انڈونیشیا

مسل نمبر 52537 میں

Munasir S/O Suharno

پیشہ لیبر عمر 34 سال بیعت 1996ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500.000 روپے ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Munasir گواہ شد نمبر 1 Sri Mulvani انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Mustaqim انڈونیشیا

مسل نمبر 52538 میں

Muchlis Hamidi S/O Sutamso

پیشہ ٹیچر عمر 25 سال بیعت 1995ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300.000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Muchlis Hamidi گواہ شد نمبر 1 Marvoto انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Mustaqim انڈونیشیا

مسل نمبر 52539 میں

Marsivanto S/O Atmo Teguh

پیشہ کاروبار عمر 46 سال بیعت 2000ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 11 مربع میٹر مع زمین 14x13 مربع میٹر کا 1/2 حصہ مالیتی -/25000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Marsivanto گواہ شد نمبر 1 H.Nurhadi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Wagiyah انڈونیشیا

مسل نمبر 52540 میں

Dra Mubara Kah

W/O Ibrahim Umar

پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/250.000 روپے۔ 2۔ گھڑی مالیتی -/50.000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000.000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Dra Mubarakah گواہ شد نمبر 1 Siti Hajrah Kohar انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ibrahim Umar انڈونیشیا

مسل نمبر 52541 میں

Entin Rustinah

W/O Ruba Subalantara

پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1974ء بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر 5 گرام طلائی زیور -/500.000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 50.4 مالیتی -/4284.000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80.000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Entin Rustinah گواہ شد نمبر 1 Yusaf Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 52542 میں

Julaeha W/O Abdul Jalil

پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر 10 گرام زیور طلائی مالیتی -/900000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 10 گرام مالیتی -/900000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80.000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Julaeha گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 52543 میں

Dra Yayah Pariyah W/O Sarip

پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر 3 گرام طلائی زیور -/270000 روپے۔ 2۔ زمین 420 مربع میٹر واقع Mansilor مالیتی -/7500000 روپے۔ 3۔ مکان 98 مربع میٹر واقع Mansilor مالیتی -/33500000 روپے۔ 4۔ دوکان -/3000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000.000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Yayah Pariyah گواہ شد نمبر 1 Edi Jamhari انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi انڈونیشیا

مسل نمبر 52544 میں

Siti Fatimah

W/O Aiy Abubakar (Late)

پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت 1972ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/500000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 14 گرام مالیتی -/1260000 روپے۔ 3۔ مکان واقع Purwomartani کا 1/8 حصہ مالیتی -/15000000 روپے۔ 4۔ رائس فیلڈ واقع Purwomartani کا 1/8 حصہ مالیتی -/2500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/564.000 روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Siti Fatimah گواہ شد نمبر 1 Fehy Fatiyah انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Zaki Ainul Fadli انڈونیشیا

مسل نمبر 52545 میں

Cicih Kurniasih

W/O Hasanudin Ahmadi

پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بصورت زیور طلائی 13 گرام مالیتی -/1300000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 4 گرام مالیتی -/400000 روپے۔ 3۔ زمین برقبہ 126 مربع میٹر واقع Manislor مالیتی -/4500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1028.000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Cicih Kurniasih گواہ شد نمبر 1 Yusup Ahmadi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi انڈونیشیا

مسل نمبر 52546 میں

Murni W/O Maskam

پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت 1963ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان

ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر 2 گرام طلائی زیور مالیتی -/200000 روپے۔2۔ زمین برقبہ 350 مربع میٹر واقع Manislor مالیتی -/7500000 روپے۔3۔طلائی زیور مالیتی -/170000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/110.000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Murni گواہ شد نمبر 1 Yusup Ahmadi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi انڈونیشیا

مسل نمبر 52547 میں

E.Sumihartia Sarry

W/O Khaliqul Zaman P

پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 1986ء بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ -/200.000 روپے۔ 2۔طلائی زیور 4 گرام مالیتی -/400.000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400.000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ E.Sumihartia Sarry گواہ شد نمبر 1 Cindi Suci Lestari انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Khaliqul Zaman P خاوند موصیہ

مسل نمبر 52548 میں

Ani W/O Umar

پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت 1954ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر مالیتی -/100000 روپے۔ 2۔ مکان مع زمین واقع Manislor مالیتی -/30000.000 روپے۔ 3۔ رائس فیلڈ 350 میٹر واقع Manislor مالیتی -/10000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/75000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Ani گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi انڈونیشیا

مسل نمبر 52549 میں Aah Farlina

W/O Yusup Ahmadi

پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر طلائی زیور 13 گرام مالیتی -/1300000 روپے۔2۔ رہائشی پلاٹ واقع Mansilor مالیتی -/6000000 روپے۔ 3۔طلائی زیور 3 گرام مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/160.000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Aah Farlina گواہ شد نمبر 1 Eji Jamhari انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi انڈونیشیا

مسل نمبر 52550 میں

Nurhidayat S/O Kusna

پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/160000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Nurhidayat گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi انڈونیشیا

مسل نمبر 45888 میں عائشہ بی بی

زوجہ محمد شریف قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/500 روپے۔2۔طلائی زیور 30 گرام مالیتی -/25500 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عائشہ بی بی گواہ شد نمبر 1 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901 گواہ شد نمبر 2 محمد شریف ورک خاوند موصیہ

مسل نمبر 49227 میں ارشاد بیگم

زوجہ مرزا شریف احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جیکب آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور اڑھائی تولے اندازاً مالیتی -/19000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ارشاد بیگم گواہ شد نمبر 1 ایاز احمد ولد ظفر احمد مغل گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد شریف احمد

مسل نمبر 49229 میں عاصمہ چغتائی

زوجہ فضل الرحمٰن مظہر چغتائی قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 20 تولے مالیتی اندازاً -/4000 ڈالر۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ......روپے ماہوار بصورت..........مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عاصمہ چغتائی گواہ شد نمبر 1 ملک خالد محمود ولد ملک محمد مقبول گواہ شد نمبر 2 فضل الرحمٰن مظہر چغتائی خاوند موصیہ

مسل نمبر 49233 میں ثمینہ شہزاد چغتائی

زوجہ شہزاد احمد چغتائی قوم مغل پیشہ ریٹائرڈ عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈنمارک بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زیورات 2500 گرام مالیتی -/20000 ڈینش کراؤن۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6041 ڈینش کراؤن ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثمینہ شہزاد چغتائی گواہ شد نمبر 1 شہزاد احمد چغتائی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد اشرف ڈنمارک

مسل نمبر 52551 میں

Hanisah W/O Hadi

پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر 9 گرام طلائی زیور -/630000 روپے۔ 2۔طلائی زیور 18 گرام مالیتی -/1260000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/160.000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Hanisah گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi انڈونیشیا

مسل نمبر 52552 میں

Yavat Solihat W/O Nurrohim

پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت 1962ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر 5 گرام طلائی زیور -/500000 روپے۔2۔ طلائی زیور 33 گرام مالیتی -/1656000 روپے۔3۔ زمین برقبہ 210 مربع میٹر واقع Manislor مالیتی -/1050000 روپے۔۔اس وقت مجھے مبلغ -/80000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Yavat Solihat گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر Ucin Sanusi2

مسل نمبر 52553 میں

M.Mustafa DG Parani

S/O Abdul Wahid

پیشہ فارمر عمر 73 سال بیعت 1998ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رائس فیلڈ 10000 مربع میٹر واقع Palem bang مالیتی -/2500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000000 روپے ماہوار بصورت فارم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد M.Mustafa DG Parani گواہ شد نمبر 1 Hasan Basri Ayubi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Nadirah انڈونیشیا

سانحہ ارتحال

مکرم مبارک احمد شاہد صاحب ابن مکرم میر غلام محمد صاحب دارالیمن شرقی ربوہ مورخہ 14؍اکتوبر 2005 کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔مرحوم کی عمر 24 سال تھی اور اپنے پیچھے سوگوار خاندان کے ساتھ ساتھ دس ماہ کی بیٹی اور اہلیہ یادگار چھوڑی ہیں۔عزیزم مرحوم بہن بھائیوں میں سب سے چھوٹے تھے خوش مزاج، باہمت اور مخلص نوجوان تھے۔خدا کے فضل سے موصی تھے اسی روز بعد نماز عشاء و تراویح آپ کی نماز جنازہ مکرم حافظ خالد افتخار صاحب ناظم مال وقف جدید انجمن احمدیہ نے پڑھائی۔ بعد ازاں بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم حافظ صاحب نے ہی دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور عزیز مرحوم کو اپنی رحمت کی چادر میں لپیٹ لے۔آمین

تبدیلی دکان قمر جیولرز گولبازار سے تبدیل ہو کر اب یادگار روڈ نزد دفتر انصار اللہ ربوہ پر منتقل ہوگئی ہے
قمر جیولرز
یادگار روڈ ربوہ
فون: 213589

اطلاعات واعلانات

ولادت

مکرم سلطان احمد صاحب شاہد مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ میری بیٹی مکرمہ راحیلہ شاہد صاحبہ اہلیہ مکرم احمد بشیر صاحب کراچی کو اللہ تعالیٰ نے ایک بیٹے کے بعد مورخہ 10 جولائی 2005ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچی کو قانتہ بشیر نام عطا فرمایا ہے۔ مولودہ والد اور والدہ کی طرف سے حضرت میاں محمد دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت وسلامتی والی پاکیزہ زندگی عطا فرمائے اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔

درخواست دعا

مکرم پروفیسر خلیل احمد صاحب صدر مجلس نابینا ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ تمام احمدی احباب رمضان المبارک کے مہینہ میں مجلس کے مقاصد کی تکمیل کیلئے دعائیں کرتے رہیں۔ خدا تعالیٰ سب کا حامی وناصر ہو۔

اعلان داخلہ

قائد اعظم پوسٹ گریجوایٹ میڈیکل کالج پاکستان انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز، اسلام آباد نے درج ذیل پوسٹ گریجوایٹ کورسز میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ (i) چار سالہ ایم ڈی/ایم ایس میجر ڈگری کورسز، دوسالہ ایف سی پی ایس II تین سالہ ایف سی پی ایس II کورس، چار سالہ ایف سی پی ایس II میجر ڈگری ٹریننگ پانچ سالہ ایف سی پی ایس II میجر ڈگری ٹریننگ، دوسالہ انٹرمیڈیٹ ڈپلومہ کورس، ایک سالہ مائنر ڈپلومہ کورسز، دوسالہ ڈی سی پی ایس کورسز ایم فل (ہٹو پتھالوجی/ہیماٹو لوجی/مائیکروبیالوجی/کیمیکل پتھالوجی) ڈی سی پی/ڈی سی ایچ، ایف سی پی ایس پارٹ II ٹریننگ، ڈی سی پی ایس کورسز، درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 10 نومبر 2005ء ہے۔ ٹیسٹ اور انٹرویو کیلئے صرف شارٹ لسٹڈ امیدواروں کو بلایا جائے گا اور انٹرویو شروع ہونے سے پہلے ڈگری اور ڈپلومہ دونوں کیلئے ایک پیپر پر مشتمل انٹرنس ایگزامینیشن متعلقہ شعبہ میں لیا جائے گا۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 18 اکتوبر 2005ء ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

چاندی میں الیس اللہ کی انگوٹھیوں کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی
فرحت علی جیولرز
اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 047-6213158

دارالصناعہ میں داخلہ

دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں مندرجہ ذیل ٹریڈز میں داخلے جاری ہیں۔ طلباء فوری رابطہ کریں۔

1۔ آٹو مکینک AM-7
2۔ ریفریجریشن وائرکنڈیشننگ R.A.C-2
3۔ ووڈ ورک WW-2

کلاسز 10 نومبر 2005ء سے شروع ہوں گی۔
اوقات کار 8 بجے تا 12-30 بجے دوپہر۔
داخلہ فارم ادارہ ہذا سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ جنہیں مکمل طور پر پر کرنے کے بعد بمعہ 4 عدد پاسپورٹ سائز تصاویر/شناختی کارڈ کی کاپی/تعلیمی دستاویزات کے ساتھ صدر صاحب حلقہ سے تصدیق کروا کر مورخہ 30 اکتوبر 2005ء تک ادارہ ہذا میں جمع کروا دیں۔ بعد میں موصول ہونے والی اور نامکمل درخواستوں پر غور نہیں کیا جائے گا۔
(نشستیں محدود ہیں۔30)

(ڈائریکٹر دارالصناعۃ)

ضرورت سٹاف

نصرت جہاں اکیڈمی اردو سیکشن میں درج ذیل سٹاف کی ضرورت ہے خدمت سلسلہ کا جذبہ رکھنے والے احباب اپنی درخواستیں مع اسناد کی نقول بنام چیئرمین صاحب ناصر فاؤنڈیشن تحریر کر کے مجھے 23/اکتوبر تک بھجوا دیں۔ درخواست صدر صاحب حلقہ/امیر جماعت کی تصدیق شدہ ہو۔

1۔ کلرک: F.A کمپیوٹر چلانے اور دفتری امور کا تجربہ رکھتا ہو۔
2۔ لائبریرین: BA ترجیحاً ڈپلومہ ان لائبریری سائنس اور لائبریری میں کام کرنے کا تجربہ۔
3۔ لیبارٹری اٹنڈنٹ: میٹرک سائنس کے ساتھ
4۔ PTI: فزیکل ایجوکیشن میں ڈپلومہ

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی اردو سیکشن)

درخواست دعا

مکرم زعیم صاحب خدام الاحمدیہ دارالعلوم غربی (خلیل) تحریر کرتے ہیں کہ مکرم حمید الدین اختر صاحب صدر محلّہ دارالعلوم غربی (خلیل) بعارضہ قلب پچھلے ایک ماہ سے بیمار ہیں موصوف کے دل کا بائی پاس مورخہ 13/اکتوبر 2005ء کو ڈاکٹرز ہاسپٹل لاہور میں ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے روبصحت ہیں۔ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے جلد کامل شفاء عطا فرمائے۔ آمین

مکرم مبارک احمد شاہد صاحب کارکن نظامت جائیداد ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ مبارکہ عزیز صاحبہ اہلیہ محمد رفیق صاحب ناصر آباد ربوہ کافی عرصہ سے بیمار ہیں۔ پیٹ میں رسولیاں ہیں۔ مورخہ 23/اکتوبر 2005ء کو آپریشن متوقع ہے۔ احباب سے مکمل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 22/اکتوبر 2005ء

انتہائے سحر	4:54
طلوع آفتاب	6:14
زوال آفتاب	11:53
وقت افطار	5:31

زرعی وسکنی جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
الحمد پراپرٹی سینٹر
اقصیٰ روڈ ربوہ
موبائل: 0301-7963055
دفتر: 6215751 رہائش 047-6214228

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد/طارق، ریگیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

حبوب مفید الاطفرا
چھوٹی -/60 روپے بڑی -/240 روپے
تیار کردہ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
04524-212434 Fax:213966

الاحمد الیکٹرک سٹور
ہر قسم کا اعلیٰ معیار کا سامان بجلی دستیاب ہے
سپیشلسٹ۔ ڈسٹری بیوشن بکس۔ واٹنن روڈ
ڈیفنس چوک لاہور کینٹ فون: 042-666-1182
0333-42//382
موبائل 0333-4398382

ضرورت لفٹر آپریٹر
ہمیں اپنی فیکٹری واقع جہلم کیلئے لفٹر آپریٹر کی ضرورت ہے۔
تنخواہ حسب قابلیت وتجربہ سنگل رہائش۔ میڈیکل
سالانہ/ماہانہ چھٹیاں۔ گریجویٹی اور بونس کی سہولیات
درخواستیں مع تصدیق بھجوائیں
فیکٹری مینیجر: پاکستان چپ بورڈ
جی ٹی روڈ جہلم فون 0544-646580-81

پریمیئر ایکسچینج کمپنی (بی) پرائیویٹ لمیٹڈ
ڈالر، سٹرلنگ پاؤنڈ، یورو، کینیڈین ڈالر و دیگر
فارن کرنسی کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
بوناماریٹ نزد نسیم جیولرز اقصیٰ روڈ ربوہ (دکان گلی کے اندر ہے)
فون: 047-6212974-6215068

AMAZING
LAPTOP & COMPUTERS
DIRECT DELIVERY FROM USA
Now Get in Pakistan
USA/CANADA PHONE NUMBER
CALL FREE BETWEEN YOUR BRANCHES
Any Where in the world
Call or email us Today
Maarks Web: www.maarks.com.pk
Email: info@maarks.com.pk
Tel: 042-5865976 03008473490 03334669621

C.P.L 29-FD

الفضل اسٹیٹ
لاہور، گوادر میں مکمل اعتماد کے ساتھ سرمایہ کاری کا بھرپور موقع
ہیڈ آفس لاہور: 265-16-B1 کالج روڈ نزد واکبر چوک
ٹاؤن شپ لاہور۔ 042-5156244-5124803
گوادر برانچ آفس ایئرپورٹ روڈ نزد مدرسہ قاسمیہ گوادر
موبائل: 0300-7066713-03004026760
چیف ایگزیکٹو: ناصر احمد